25اگست 2015ء

اسٹیٹ بینک زرمبادلہ کی منڈیوں پرنظر رکھے ہوئے ہے

بینک دولت پاکستان منڈیوں کے حوالے سے عالمی حالات سے آگاہ ہے اورملکی معیشت پراس کے اثرات کا بھی بغور جائزہ لے رہا ہے۔گذشتہ روزدنیا بھرکی منڈیوں میں بہت زیادہ ہلچل دیکھنے میں آئی اور اسٹاک مارکیٹوں میں بے حد کھلبلی نظر آرہی تھی۔

قبل ازیں اس عالمی ہلچل میں زرمبادلہ کی منڈیاں بھی شامل تھیں۔11اگست 2015ء کوچینی یوآن کی قیمت میں کمی کے ساتھ دنیا بھرخصوصاً ترقی پذیرملکوں میں کرنسی کی قیمت گرنے میں تیزی آگئی ہے۔ان میں سے بیشترممالک نے اپنی کرنسی کی قیمت گرنے دی جس کی بنیادی وجہ چین سے اپنی کاروباری مسابقت برقرار رکھنا تھی۔پاکستان بھی عالمی معیشتوں کا حصہ ہے اور عالمی حالات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔اس بنا پرملکی معیشت پرممکنہ اثرات اورشرح مبادلہ میں کمی کے حوالے سے توقعات بڑھ گئیں۔نتیجتاً24اگست 2015ء کو پاکستانی روپے کی قیمت امریکی ڈالر کے مقابلے میں کم ہوئی اور 104.50 روپے پر بند ہوئی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ کرنسی کی قیمت میں ایک روز میں 2.4 فیصد کا فرق پڑااوررواں مالی سال کے آغاز سے اب تک مجموعی طور پر 2.6 فیصد کی کمی ہوئی۔

یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ اس صورتحال کا محرک کرنسی میں ہونے والا بین الاقوامی اتار چڑھاؤ ہے اوراس کا سبب ملکی معیشت کی کوئی کمزوری نہیں۔معاشی مبادیات میں پائیدار بہتری لاکر جومعاشی استحکام حاصل کیا گیا ہے وہ اپنی جگہ قائم ہے اورحالیہ واقعات سے اسے کوئی سنگین خطرہ لاحق نہیں۔ہمارا بیرونی شعبہ مضبوط ہے اور ذخائر تاریخ کی بلندترین سطح پر ہیں۔

اسٹیٹ بینک کو یقین ہے کہ آئندہ مہینوں میں پاکستانی روپیہ مستحکم رہے گا اور بین الاقوامی کرنسیوں میں اضافی اتار چڑھاؤ کے مطابق اس میں مزید مضبوطی آسکتی ہے۔تاہم اسٹیٹ بینک بین الاقوامی اقتصادی پیش رفت اورملکی معیشت پراس کے اثرات پرنظر رکھے ہوئے ہے۔ایسے افراد پربھی نظر رکھی جارہی ہے جوان حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اوراپنی سٹے بازی کی سرگرمیوں سے معیشت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔اسٹیٹ بینک منڈیوں میں استحکام کو یقینی بنانے کے لیے کوئی بھی اقدام کرنے کے لیے تیار ہے اورایسے غیر ذمہ دارعناصر سے سخت اقدامات کے ذریعے نمٹا جائے گا۔

***